N 303

Seat No. A287953

2020 III 03 1100 **-N 303-** URDU (04) (FIRST LANGUAGE) (U)

Time : 3 Hours (Pages 19) Max. Marks : 80

سرگرمی نامے کے لئے ہدایات :

(۱) 'سرگرمی نامے' میں دی ہوئی ہدایات کے مطابق خاکے صرف پین سے بنائیں۔

(۲) تحریری حصے کی سرگرمیوں میں خاکے بنانے کی ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی سوال لکھنا ضروری ہے۔ اشتہار کے لئے تصویر و تزئین کاری کے نمبرات نہیں ہیں، اس لئے وقت ضائع نہ کریں۔

(۳) سرگرمی نامے کی معروضی سرگرمیاں اور قواعد پر مبنی سرگرمیوں کی جانچ ممتحن ہدایات کے عین مطابق کرتا ہے، اس لئے ہدایات بغور پڑھیں۔

(۴) سرگرمی نامے کا تحریری حصہ جانچتے وقت ممتحن آپ کی تحریری مہارت، مؤثر اندازِ بیان، پرکشش خیالات، مناسب الفاظ، جملوں کا تسلسل، برمحل موزوں اشعار، محاورے، کہاوتیں اور بولی کا صحیح استعمال، املا وغیرہ پر خصوصی توجہ دیتے ہوئے نمبرات تفویض کرتا ہے۔

(۵) خوش خطی اور صفائی کا خیال رکھیں۔

P.T.O.

2/N 303

حصہ 1 — نثر: کُل 18 نمبرات

ا۔(الف) درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجئے : 7

(ا) رواں خاکہ مکمل کیجئے : 4×½=2

[ ] کے دورِ خلافت میں جب

[ ] پر لشکر کشی کی گئی اس وقت خود

[ ] اسلامی لشکر کی

[ ] فرما رہے تھے

حضرت سلمانؓ جب تک یہودی کے غلام رہے، وہ اسلامی جنگوں میں شریک نہ ہو سکے۔ رسولِ اکرمؐ نے تین سو کھجور کے درختوں اور چالیس اوقیہ سونا معاوضہ دے کر حضرت سلمانؓ کو آزاد کرا لیا۔ اب وہ جنگوں میں اپنی صلاحیتوں کا آزادانہ استعمال کرنے لگے۔ مشرکینِ مکہ اور یہودیوں نے مل کر جب مدینے پر حملے کی تیاریاں شروع کیں، اس وقت مدینے کو دشمنوں سے محفوظ رکھنے کے لئے حضرت سلمان فارسیؓ نے شہر کے گرد خندق کھودنے کا مشورہ دیا جسے آپؐ نے پسند فرمایا۔ خندق کھودی گئی جو اتنی گہری اور چوڑی تھی کہ دشمنوں کے گھوڑے بھی اسے پار نہیں کر سکے اور انہیں پسپا ہونا پڑا۔ خندق کی کھدائی کی وجہ سے اس غزوے کو غزوۂ خندق کہا جاتا ہے۔ اس جنگ کے بعد حضرت سلمانؓ مختلف جنگوں

Scanned with CamScanner

میں شریک ہوتے رہے۔ طائف کی جنگ میں ان کی ایما پر مسلمانوں کی جانب سے منجنیق کا استعمال ہوا۔ حضرت ابو بکرؓ اور حضرت عمرؓ کی خلافت کے دور میں بھی حضرت سلمان فارسیؓ نے بہت سے جنگی کارنامے انجام دیے۔ حضرت عمرؓ کے دورِ خلافت میں جب ایران پر لشکر کشی کی گئی تو اس وقت خود سلمان فارسیؓ اسلامی لشکر کی رہنمائی فرما رہے تھے۔ آپؐ نے اوّلاً اپنے ہم وطن ایرانیوں کو مخاطب کیا اور انہیں سمجھایا، ''میں تم ہی میں سے ایک آدمی ہوں۔ تم دیکھتے ہو کہ عرب میری عزّت کرتے ہیں۔ اگر تم اسلام لے آئے تو تمہارے لئے ویسے ہی حقوق ہوں گے جیسے ہمارے لئے ہیں۔ تم پر وہی احکام واجب ہوں گے جو ہم پر ہیں۔'' لیکن ایرانیوں نے ان کی باتیں ماننے سے انکار کر دیا تو جنگ لڑی گئی اور دشمن کو شکست کا سامنا کرنا پڑا۔

(۲) حضرت سلمان فارسیؓ نے ایرانیوں کو جن الفاظ میں مخاطب کیا اسے اپنے الفاظ میں بیان کیجئے۔ 2

(۳) حضرت سلمان فارسیؓ نے خندق کھودنے کا جو مشورہ دیا اُسکے بارے میں اپنی رائے دیجئے۔ 3

Scanned with CamScanner

(ب) درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کرکے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے: 7

(ا) جنوبی افریقہ سے متعلق مصنفہ کے خیالات کا رواں خاکہ مکمل کیجیے: 2

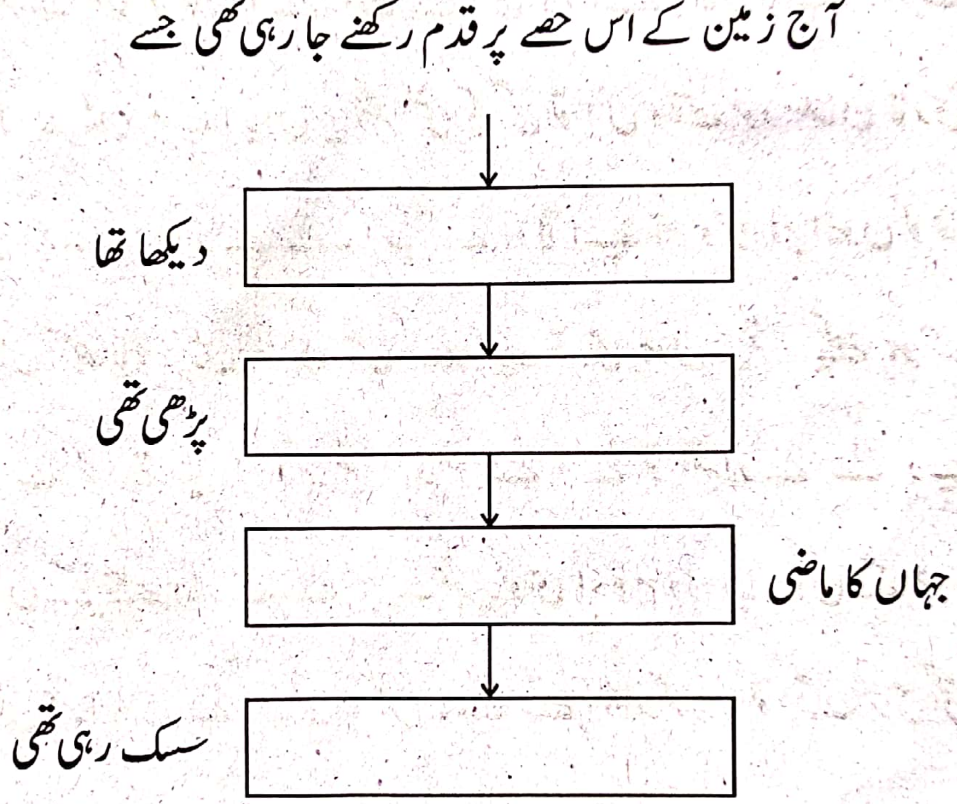

طیارہ اپنے آہنی پروں کو پھیلائے زمین کے سپاٹ سینے پر آہستہ آہستہ چل رہا تھا۔ رفتہ رفتہ اس کی رفتار تیز ہو رہی تھی۔ پھر دور تک پھیلے ہوئے رَن وے سے ایک لمبی جست لگا کر وہ فضاؤں میں پرواز کرنے لگا۔ اوپر ..... اور اوپر۔ زمین دور ہوتی جا رہی تھی اور چھوٹی ..... پروین اپنی سیٹ پر سر ٹکائے ہوئے اتنی بڑی زمین کو اتنی چھوٹی ہوتے ہوئے دیکھ رہی تھی۔ وہ زمین جس پر انسانی وجود ایک ذرّہ ہے، وہی اب خود ذرّہ بنتی جا رہی تھی۔ طیارہ بادلوں کا نرم

سینہ چیرتا ہوا بلند ہوتا جا رہا تھا۔ بادلوں کے سمندر میں ڈوب کر زمین لا پتا ہو گئی تھی جس سے دور یہ ایک نیا جہان تھا۔ یہ خلاؤں کا جہان تھا..... پر اسرار..... خاموش آوازوں کی گونج جسے پروین سن رہی تھی۔ زمین سے دور اس نئے جہان میں آ کر دل کی عجیب کیفیت تھی جس کا کوئی نام نہ تھا۔ ایک انوکھا احساس تھا، ایک طفلانہ خواہش تھی...... کھڑکی سے بادلوں کی آغوش میں کود جانے کی۔

آج وہ طیارے میں اُڑ رہی تھی اور زمین کے اس حصے پر قدم رکھنے جا رہی تھی جسے اس نے صرف تصویروں میں دیکھا تھا، جہاں کی سچی کہانیاں کتابوں میں پڑھی تھیں۔ جہاں کا ماضی عبرت ناک تھا، جہاں انسانون نے انسانوں پر ظلم ڈھائے تھے، جہاں، انسانیت منہ چھپائے سسک رہی تھی اور بربریت مسکرا رہی تھی۔ پروین خیالات کے سمندر میں غوطے لگا رہی تھی۔ ڈوب رہی تھی، اُبھر رہی تھی۔ جوہانس برگ پہنچنے میں دس گھنٹے باقی تھے۔ پروین کے شریکِ حیات وارث اور بیٹے فراز کی آنکھیں نیند میں ڈوبی ہوئی تھیں۔ پروین کی پلکیں بھی بوجھل ہو رہی تھیں۔ جب اس کی آنکھیں کھلیں تو منزل قریب تھی۔ طیارہ نیچے اُتر رہا تھا۔ زمین قریب آ رہی تھی۔ لکیروں پر رینگتی چیونٹیاں بڑی بڑی گاڑیاں بن رہی تھیں۔ چھوٹی چھوٹی ڈبیاں عالی شان عمارتوں میں تبدیل ہو رہی تھیں۔ زمین کا سینہ پھیلتا جا رہا تھا اور پروین کے دل کی دھڑکنیں تیز ہوتی جا رہی تھیں۔ وہ اُس سرزمین پر قدم رکھنے والی تھی جہاں کی مٹی کے ذرّے ذرّے میں ماضی کی دکھ بھری کہانیاں ہیں۔ وہ سرزمین جسے کہا جاتا ہے کہ ایک ملک میں ایک دنیا آباد ہے۔

P.T.O.

Scanned with CamScanner

(۲) طیارے کے اڑان بھرنے کی منظرکشی اپنے الفاظ میں لکھیے۔ 2

(۳) پروین کے دل کی کیفیت پر اپنے تاثرات بیان کیجیے۔ 3

(ج) درج ذیل غیر درسی اِقتباس کا بغور مطالعہ کرکے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے: 4

(ا) ذیل کا شبکی خاکہ مکمل کیجیے: 2

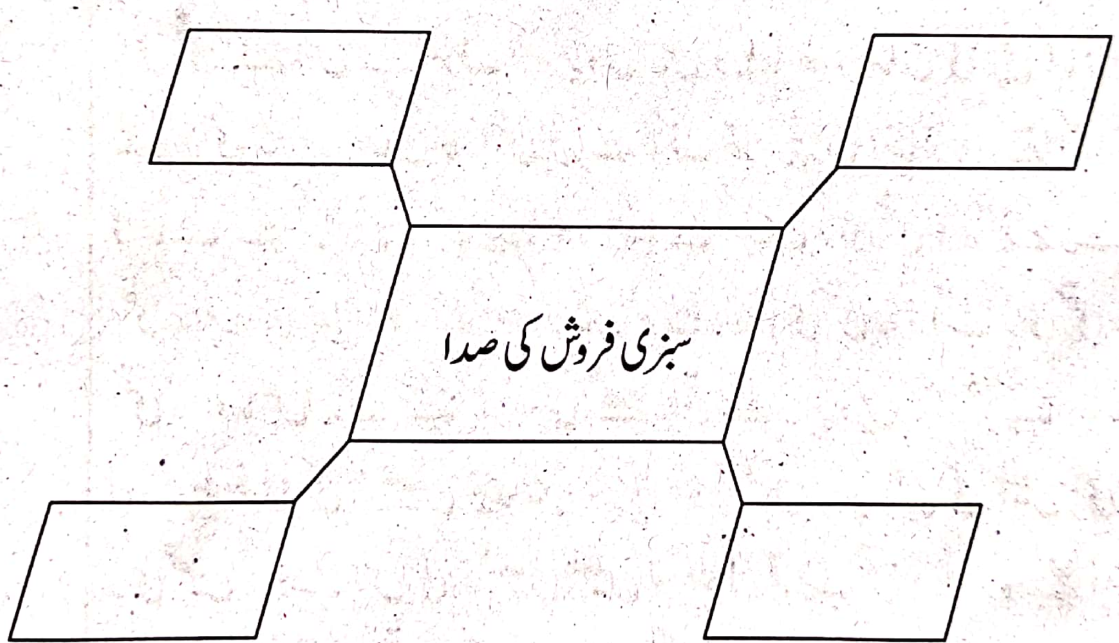

ہر صبح میرے گھر کے سامنے سبزی فروش اپنی ریڑھی لگا کر صدا لگاتا ہے۔

”بینگن لے لو، آلو لے لو، ٹماٹر، پیاز، گوبھی!“

حسرت سے میرا جی چاہتا ہے کہ کاش! کبھی ایسا ہو جائے، سبزی فروش کی صدا سنائی دے۔ ”دیوان غالبؔ لے لو، ٹیگورؔ کی گیتا نجلی لے لو، فیضؔ، ساحرؔ، حسرتؔ کا کلام!“

Scanned with CamScanner

ایک دن سبزی فروش کے سامنے میں نے اپنی زرّیں تجویز پیش کی تو وہ مجھے شاید احمق سمجھ کر کہنے لگا۔ ''بابو صاحب ! غالبؔ اور ٹیگور کوئی عورت نہیں خریدتی، مگر بینگن اور آلو خرید لیتی ہے اور آپ جانیے، یہ میری روٹی روزی کا دھندا ہے اور سچ پوچھیے تو بینگن اور آلو کے مقابلے پر ٹیگورؔ اور غالبؔ کی وقعت ہی کیا ہے ؟''

میں نے مزید معلوم کیا تو پتہ چلا کہ وہ سبزی بیچنے والا بی.اے. پاس تھا۔ ملازمت نہ ملی اور ایم.اے. کے ڈگری یافتوں تک کو نہیں ملتی تو اس نے سبزی بیچنے والوں کا پیشہ اختیار کر لیا، اعلیٰ تعلیم نے اسے سماج کا اقتصادی شعور عطا کر دیا تھا کہ لوگوں کے ماہانہ بجٹ میں آلو، گوبھی خریدنے کی آئیٹم تو رکھی جاتی ہے، کتاب خریدنے کی نہیں۔ کتاب ایک ایسی آئیٹم ہے کہ خرید لی جائے تو وہ بے کار پڑی رہتی ہے۔ کتاب سے تو سبزی تک نہیں پکائی جاتی۔ اس لئے جس آئیٹم کا کوئی مصرف نہ ہو اسے خریدنے کا کیا فائدہ ؟

(۲) اعلیٰ تعلیم یافتہ ہونے کے باوجود سبزی فروخت کرنے کے فیصلے پر اپنی رائے دیجیے۔

Scanned with CamScanner

حصہ 2— نظم: کُل 16 نمبرات

۲۔ (الف) درج ذیل درسی نظم کے اقتباس کا بغور مطالعہ کرکے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے: **6**

(ا) صبح کی ہوا سے متعلق خاکہ مکمل کیجیے: **2**

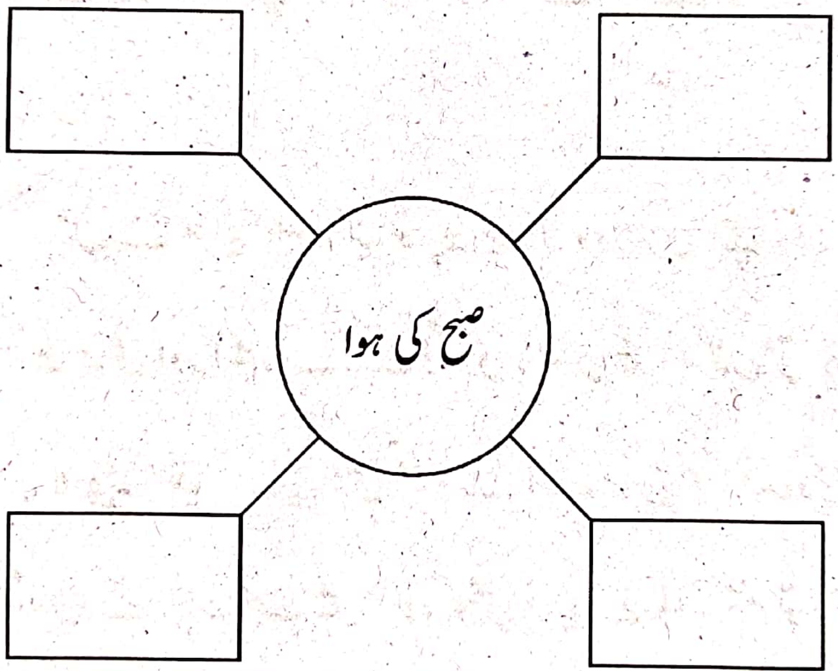

خیال آیا یک روز صحنِ چمن کا
ہوا میلِ دِل دیدِ سرو وسمن کا
کہا دل نے اب تا کجا بند رہیے
کہاں تک بھلا گھر میں پابند رہیے
گریبانِ خاطر نہ صد پارہ کیجیے
بہارِ گل و لالہ نظارہ کیجیے
نسیمِ سحر عطر بیزِ چمن ہے
ہوا مستِ مینائے بوئے سمن ہے

Scanned with CamScanner

9/N 303

طراوت دہِ دل ہے فصلِ بہاراں
ہوا لطف بخشندۂ جانِ یاراں
گل و غنچہ ہے صورتِ جام و مینا
روش عکسِ سبزہ سے جوں نقشِ مینا
صفیرِ عنادل ملالت ربا ہے
خیاباں میں مستانہ پھرتی صبا ہے
ہوئی ختم تقریر جب دل کی یکسر
خرد نے کہا مجھ سے آشفتہ ہوکر
کہ اے بے خبر، ابلہ وسخت ناداں
کبھی دل کی تقریر سے ہو نہ شاداں
حقیقت ہے سیرِ چمن دلربا ہے
ولے اس کو جو اہلِ برگ ونوا ہے
یہ گل گشت زیبا نہیں ہر گدا کو
نہ ہر مفلسِ بندِ دامِ عنا کو
اگر یوں ہی منظور ہے سیرِ گلشن
ہے مطلوب سمعِ صفیرنوازن
ذرا چل کے اب دیکھ دربار اس کا
کہ کیسا ہے محفل کا گلزار اس کا
جسے دیکھ پیرِ فلک با قدِ خم
ادب سے کھڑا بہرِ مجرا دمادم

P.T.O.

Scanned with CamScanner

(۲) خرد نے دل سے جو کچھ کہا اسے اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔ 2

(۳) کہ اے بے خبر، ابلہ وسخت ناداں

کبھی دِل کی تقریر سے ہو نہ شاداں

درج بالا شعر کی تشریح اِس طرح کیجیے کہ اُس کا معنوی حسن واضح ہو جائے۔ 2

(ب) درج ذیل شعری اقتباس کو بغور پڑھ کر دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے : 6

(ا) شعری اقتباس کی روشنی میں ستون 'الف' اور ستون 'ب' کی مناسب جوڑیاں لگائیے : 2

ستون 'الف'	ستون 'ب'
عشق	دل سنواتا ہے
لذت	جی کو بھاتا ہے
باتیں	جان کھاتا ہے
شوخ	جی جسے پاتا ہے

Scanned with CamScanner

عشق ہر چند مری جان سدا کھاتا ہے
پر یہ لذت تو وہ ہے، جی ہی جسے پاتا ہے

آہ، کب تک میں بکوں، تیری بلا سنتی ہے
باتیں لوگوں کی جو کچھ دل مجھے سنواتا ہے

ہم نشیں، پوچھ نہ اس شوخ کی خوبی مجھ سے
کیا کہوں تجھ سے، غرض جی کو مرے بھاتا ہے

بات کچھ دِل کی ہمارے تو نہ سُلجھی ہم سے
آپ خوش ہووے ہے پھر آپ ہی گھبراتا ہے

جی کڑا کرکے ترے کوچے سے جب جاتا ہوں
دلِ دشمن یہ مجھے گھیر کے پھر لاتا ہے

دردؔ کی قدر مرے یار سمجھنا، واللہ
ایسا آزاد ترے دام میں یوں آتا ہے

(۲) عشق سے متعلق شاعر کے احساسات اپنے الفاظ میں تحریر کیجئے۔ 2

(۳) ہم نشیں، پوچھ نہ اس شوخ کی خوبی مجھ سے
کیا کہوں تجھ سے، غرض جی کو مرے بھاتا ہے
مندرجہ بالا شعر کا مطلب اِس طرح بیان کیجئے کہ شعر کا حسن واضح ہو جائے۔ 2

P.T.O.

Scanned with CamScanner

(ج) درج ذیل شعری اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے استحسانِ کلام کی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے : 4

(۱) خاکہ مکمل کیجیے : 2

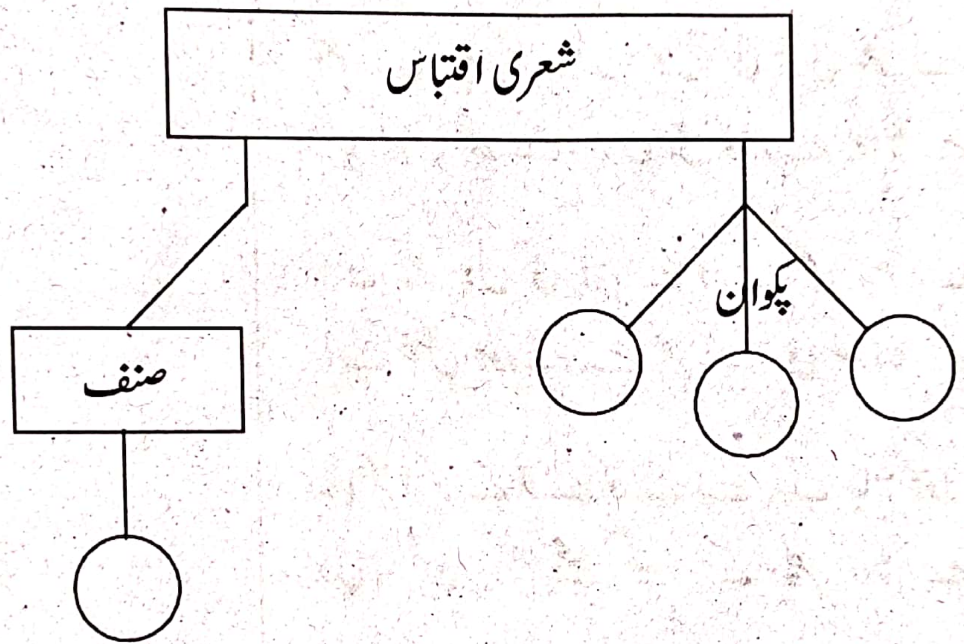

(۲) شعری اقتباس کا موضوع اپنے الفاظ میں لکھیے : 2

نظیرؔ، یار کی ہم نے جو کل ضیافت کی
پکایا، قرض منگا کر، پلاؤ اور قلیا
سو یار آپ نہ آیا، رقیب کو بھیجا
ہزار حیف، ہم ایسے نصیب کے بلیا
اِدھر تو قرض ہُوا اور اُدھر نہ آیا یار
پکائی کھیر تھی، قسمت سے ہو گیا دلیا

حصہ 3 — اِضافی مطالعہ : کُل 6 نمبرات

۳۔ درج ذیل سرگرمیوں میں سے کوئی دو سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجئے : 6

(i) خلیفہ کے موصل کے سوداگر کا بھیس بدلنے کی وجہ لکھئے۔ 3

(ii) ابوالحسن کے قید خانے کے واقعے کو مختصراً لکھئے۔ 3

(iii) ڈرامے سے اپنے کوئی تین پسندیدہ کردار پر روشنی ڈالئے۔ 3

حصہ 4 — قواعد : کُل 16 نمبرات

۴۔ (الف) ہدایات کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجئے : 10

(۱) درج ذیل جملوں میں مفرد، مرکب اور مخلوط جملے پہچانیے : 2

(i) حسرت موہانی علی گڑھ میں زیرِ تعلیم تھے۔

(ii) وہ اپنی پلیٹ میں ایک ابلا ہوا آلو لے کر بیٹھ جاتا ہے اور چھریوں اور کانٹوں سے گھنٹوں اُس کے پرخچے اُڑاتا رہتا ہے۔

(۲) درج ذیل محاوروں کو جملوں میں استعمال کیجئے : 2

(i) بیخ کنی کرنا

(ii) دیوالہ پٹ جانا

(۳) درج ذیل فقروں کے لئے مناسب کہاوت لکھئے : 2

(i) ایک مصیبت سے نکل کر دوسری میں پھنسنا۔

(ii) خود کو کام نہ آئے مگر حیلے بہانے سے ٹالنا چاہے۔

P.T.O.

Scanned with CamScanner

(۴) درج ذیل کی تعریف کے لئے ایک لفظ لکھئے : 2

(i) ایسی نظم جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کرتے ہوئے دعا مانگی جائے۔

(ii) وہ نظم جس میں شاعر واقعہء کربلا یا شہدائے کربلا کا ذِکر کرتا ہے۔

(۵) درج ذیل شعر کی صنعت کا نام لکھ کر صنعت کی تعریف لکھئے : 2

رج دل کے کوہِ طور کون، سرمہ کیے ہوتم

باقی ہیں اب تلک بھی وہی لن ترانیاں

(ب) ہدایات کے مطابق ذیل کی سرگرمیاں مکمل کیجئے : 6

(۱) (i) اُس کو اپنا وجود نا قابلِ برداشت بوجھ محسوس ہونے لگا۔ ½

(زیرِ اضافت پہچان کر لکھئے)

(ii) حضرت سلمان فارسیؓ تم سے بڑھ کے دین سے واقف ہیں۔ ½

(حرفِ جار پہچان کر لکھئے)

(۲) دئے گئے جملے میں مضاف اور مضاف الیہ تلاش کر کے لکھئے :

مضامین کے مسودات ان کی آنکھوں کے سامنے نذرِ آتش کیے گئے۔ 1

(۳) درج ذیل فقروں کے لئے مناسب لفظ تحریر کیجئے : 1

(i) روح کو تکلیف دینے والے

(ii) دور تک پتھر پھینکنے کا آلہ

Scanned with CamScanner

2 (۴) اعراب لگا کر دو مختلف لفظ بنا کر ان کے معنی لکھیے :

(i) دل

(ii) درج ذیل الفاظ کو مروجہ اِملا کے مطابق لکھیے :

سچ نیں

1 (۵) مناسب سابقہ/لاحقہ لگا کر ہر ایک سے ایک ایک با معنی لفظ بنا کر لکھیے :

(i) نا (ii) پرست

حصہ 5 — اطلاقی تحریری سرگرمیاں : کُل 24 نمبرات

۵۔ (الف) خط یا خلاصہ میں سے کوئی ایک سرگرمی مکمل کیجیے :

6 (۱) درج ذیل نکات کی بنیاد پر کوئی ایک خط لکھیے :

خشک سالی

پانی کی اہمیت جانیے — پانی ہی زندگی ہے

عوام سے اپیل ←

- پانی سنبھال کر استعمال کریں۔
- پانی کا بے جا استعمال نہ کریں۔
- پانی کا ذخیرہ ختم ہو رہا ہے۔
- شدید گرمی کی وجہ سے بارش میں تاخیر کا اندیشہ۔
- عوامی تقریبات میں پانی کم استعمال کریں۔
- شکر کے پانی کی تقسیم کے دوران نظم وضبط برقرار رکھیں۔

Scanned with CamScanner

غیر رسمی خط	رسمی خط
اپنے والد کو خط لکھئے کہ وہ گھر کے تمام افراد کو تاکید کریں کہ پانی کا استعمال سنبھال کر کریں۔ آپ مزید نکات کا اِضافہ کر سکتے ہیں۔	میونسپل چیف آفیسر کو خط لکھئے کہ آپ کے علاقے میں پانی کی شدید قِلت ہے۔ آب رسانی کا مناسب انتظام کریں۔ آپ مزید نکات کا اِضافہ کر سکتے ہیں۔

یا

(۲) ذیل کے اقتباس کو غور سے پڑھیے اور اقتباس کا خلاصہ لکھئے : 6

قدرت نے ایسے کئی پرندے اور جانور پیدا کیے ہیں جو ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے ذمّے دار ہیں کیونکہ وہ بہت سی سڑی گلی چیزوں کو اپنی غذا کے طور پر کھا جاتے ہیں۔ ایسے صفائی کرنے والے پرندوں اور جانوروں کی

Scanned with CamScanner

موجودگی صحت مند ماحول کو بنائے رکھنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ گِدھ کی شہرت بھی صفائی کرنے والے پرندے کے طور پر رہی ہے مگر اب ان کی تعداد دن بدن کم ہوتی جا رہی ہے اور ماحول کو آلودگی سے پاک رکھنے میں دشواری پیش آ رہی ہے۔ پہلے یہ ہوتا تھا کہ دیہی علاقوں اور قصبوں میں مرے ہوئے جانوروں کو رہایشی علاقے سے دور پھینک دیا جاتا تھا جہاں تھوڑی ہی دیر بعد ان کو کھانے کے لئے سیکڑوں کی تعداد میں گِدھ آ پہنچتے تھے۔ لیکن آج یہ لاشیں ہفتوں تک پڑی رہتی ہیں جس سے علاقے میں گندگی اور بدبو پھیل جاتی ہے۔ شہری علاقوں کی حالت بھی نازک ہوتی جا رہی ہے۔ مردہ جانوروں کے پڑے رہنے سے شہری علاقے بھی آلودگی کے مسائل سے دو چار ہو رہے ہیں۔

Scanned with CamScanner

(ب) ذیل کی سرگرمیوں میں سے کوئی دو سرگرمیاں ۵۰ تا ۶۰ الفاظ میں مکمل کیجئے : 10

(۱) ذیل کے نکات کی مدد سے اشتہار تیار کیجئے۔ 5

ریڈی میڈ کپڑوں کا شوروم

افتتاح — تاریخ — وقت — دکان کا نام — پتا — خاص رعایت پرکشش آفر — بچوں، نوجوانوں، دولھا دلہن کے ملبوسات — زیادہ سے زیادہ خریدی کرنے پر یقینی تحفوں کا اعلان۔

(۲) دیئے گئے نکات کی مدد سے خبر تحریر کیجئے : 5

خبر نویسی :

بجلی کی آنکھ مچولی — شارٹ سرکٹ — فرنیچر کے گودام میں آگ لگنا — عوام کا آگ بجھانے کی کوشش کرنا — فائر بریگیڈ کی آمد — اطراف و اکناف کی دکانوں کا متاثر ہونا — املاک کا نقصان۔

(۳) دیئے گئے نکات کی مدد سے کہانی تحریر کیجئے : 5

کسان کے پانچ لڑکے — سب نکمے — کسان مالدار — کسان کا بیمار ہونا — پتلی لکڑیاں منگانا — رسی سے بندھوانا — توڑنے کے لئے کہنا — لکڑیاں نا ٹوٹنا — لکڑیاں الگ الگ کرنا — الگ الگ لکڑیاں ٹوٹ جانا — نتیجہ اور سبق۔

Scanned with CamScanner

(ج) ذیل کے عنوانات میں سے کسی ایک پر ۱۰۰ تا ۱۲۰ الفاظ پر مشتمل مضمون لکھیے : 8

(۱) کتابیں جھانکتی ہیں شیشے کی بند الماریوں سے

(۲) مجھے میرے پڑوسیوں سے بچاؤ (مزاحیہ)

(۳) پسندیدہ شخصیت کی زندگی کے احوال

Scanned with CamScanner